السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عیسائی عورت جس سے کوئی مسلمان مرد شادی کرنا چاہتا ہے اس عورت کے عقائد حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں، حضرت مریم علیہ السلام کے بارے میں اور دیگر انبیا کرام علیھم السلام کے بارے میں کیا ہونے ضروری ہیں؟ کیونکہ ہم نے کچھ علما کرام سے سنا ہے کہ ان سے شادی کرنا جائز نہیں کیونکہ وہ اہل کتاب نہیں رہے وہ بائبل کو مانتے ہیں؟ ازراہ کرم کتاب وسنت کی روشنی میں تفصیلی جواب مطلوب ہے۔ جزاکم اللہ خیرا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اہل کتاب کی عورتوں سے نکاح کرنا شرعا درست ہے، کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

''وَطَعَامُ لَّذِينَ أُوتُوا لِكِتَٰبَ حِلٌّ لَّكُمْ وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَّهُمْ وَ لْمُحْصَنَٰتُ مِنَ لْمُؤْمِنَٰتِ وَ لْمُحْصَنَٰتُ مِنَ لَّذِينَ أُوتُوا لْكِتَٰبَ مِن قَبْلِكُمْ'' (مائدہ :5)

''اوراہل کتاب کا ذبیحہ تمہارے لئے حلال ہے اور تمہارا ذبیحہ ان کے لئے حلال ہے، اور پاک دامن مسلمان عورتیں اور جو لوگ تم سے پہلے کتاب دیئے گئے ہیں ان کی پاک دامن عورتیں بھی حلال ہیں''

لیکن شرط یہ ہے کہ وہ عورت پاکدامن اور عقیدہ توحید کی پابند ہو اور مشرکہ نہ ہو، مثلاً سیدنا عیسیٰ اور سیدہ مریم کو اللہ کا شریک، یا ثالث ثلاثہ، یا اللہ کا بیٹا اور بیوی ہونے کا عقیدہ نہ رکھے۔ کیونکہ مشرکہ کے ساتھ شادی کرنے سے اللہ نے منع فرمایا ہے : ارشاد باری تعالیٰ ہے :

وَلَا تَنكِحُوا لْمُشْرِكَٰتِ حَتَّىٰ يُؤْمِنَّ۔ (البقرة :221)

''تم مشرکہ عورتوں سے نکاح نہ کرو حتی کہ وہ ایمان لے آئیں۔''

اگر اہل کتاب کی کوئی عورت بدکار یا مشرکہ (اور اکثر مشرک ہی ہیں جو عیسی کو اللہ کا بیٹا اور مریم کو اللہ بیوی قرار دیتے ہیں) ہو تو اس سے نکاح کرنا منع اور حرام ہے۔

سیدنا عبداللہ بن عمر عیسائی عورتوں سے نکاح کو ناپسند کرتے تھے۔ وہ فرماتے تھے :

لا أعلم شركا أعظم من تقول إن ربها عيسى ابن مريم

میں اس سے بڑا کوئی مشرک نہیں جانتا، جو سیدنا عیسیٰ علیہم السلام کو اپنا رب قرار دیتا ہو۔

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

[کتاب الصلاۃ جلد 1]